

سپریم کورٹ ریوٹس۔[2003]۔ ایس۔یو۔پی۔پی۔1۔ایس۔سی۔آر

سنکر رام اور کمپنی
بنام
کاسی نائکر اور دیگران
30 جولائی 2003

[شیوراج وی پائل اور ڈی ایم دھرمادھیکاری، جسٹسز]

صوبائی دیوالیہ پن ایکٹ، 1920:

دفعات 28، 55 اور اس کا شق:

منتقل الیہ قرض دار کی طرف سے دیوالیہ پن کی درخواست۔ قابل قدر عوض کے لیے بینک نیتی سے منتقلی۔ تحفظ۔ منعقد: جب قرض لینے والے کو حصص کی منتقل الیہ قرض دہندہ کی طرف سے دیوالیہ پن کی درخواست پیش کرنے کے حوالے سے بغیر کسی نوٹس کے قابل قدر عوض کے لیے تھی، تو دفعہ 55 کے فقرہ کے تقاضے پورے ہوئے۔ اس لیے، تحفظ/دعویٰ کا حقدار ہے۔

دفعہ 218/ دفعہ 55 فقرہ۔ قرض دہندہ کا تحفظ بمقابلہ حقیقی منتقل الیہ کا تحفظ۔ کی تشریح منعقد، ایک دیوالیہ پن کی درخواست میں عدالتی فیصلہ سنانے کا حکم اس کے پیش ہونے کی تاریخ سے متعلق ہے۔ کسی بھی لفظ یا قانون کی فراہمی کو بے کار/غیر ضروری نہیں چھوڑا جاسکتا۔ دونوں کو ہم آہنگی سے سمجھ کر نافذ کیا جانا چاہیے۔ اس طرح سمجھنے پر کہ حقیقی منتقل الیہ کو شقیں تحت تحفظ فراہم کیا جاسکتا ہے جب دفعہ 55 کی توضیح کی تعمیل کی جاتی ہے۔

اپیل میں غور و فکر اور عدالتی فیصلہ لیے جو سوال پیدا ہوا وہ یہ تھا کہ کیا قرض دہندہ کے ذریعے یا اس کے خلاف دیوالیہ پن کی درخواست پیش کرنے کے بعد، بغیر اطلاع کے اور فیصلے کا حکم منظور کرنے سے پہلے، قابل قدر عوض کے لیے حقیقی منتقل الیہ کے لیے صوبائی دیوالیہ پن قانون کی دفعہ 55 کے تحت تحفظ دستیاب ہے۔

ثبت انداز میں سوال کا جواب دیتے ہوئے اور اپیل کی اجازت دیتے ہوئے عدالت نے۔

منعقد: 1.1 صوبائی دیوالیہ پن قانون کی دفعہ 28 کا مقصد عدالتی فیصلہ سنانے کا حکم دیے جانے کے بعد دیوالیہ کی جائیداد کو بیٹے کے غیر محدود حق کو محفوظ بنانا ہے۔ عدالتی فیصلہ سنانے کا حکم دینے پر دیوالیہ کی پوری جائیداد عدالت یا وصول کنندہ کے پاس ہوگی، جیسا بھی معاملہ ہو۔ جب ذیلی دفعہ (1) کو ایکٹ کی ذیلی دفعہ (7) کے ساتھ پڑھا جاتا ہے، تو اس کا اثر عدالتی فیصلہ سنانے کا حکم ہوگا جو دیوالیہ پن کی درخواست پیش کرنے کی تاریخ سے متعلق ہے اور عدالتی فیصلہ سنانے کا حکم دیوالیہ پن کی درخواست پیش کرنے کی تاریخ سے نافذ ہوتا ہے۔ نتیجتاً، ذیلی دفعہ (2) کے تحت جائیداد کی حوالگی کا تعلق بھی دیوالیہ پن کی درخواست پیش کرنے کی تاریخ سے ہے۔ ذیلی دفعات (1)، (2) اور (7) کے مشترکہ پڑھنے سے یہ موقف واضح ہوتا ہے کہ قرض دہندگان کے مفادات کا تحفظ کیا جاتا ہے، درخواست گزاروں یا اس کی جائیداد سے متعلق دیگران افراد کی طرف سے دیوالیہ پن کی درخواست پیش کرنے کی تاریخ کے بعد جائیداد کو منتقل کرنے کی کوشش کے خلاف فریقین کو نوٹس پر رکھا جاتا ہے اور خواہش مند خریداروں یا منتقلی کو بھی متنبہ کیا جاتا ہے کہ وہ درخواست پیش کرنے کی تاریخ سے ہی دیوالیہ پن کی کارروائی کے التوا کے دوران اپنے نام پر جائیداد خریدنے یا منتقل کرنے کا خطرہ مول لے رہے ہیں اور یہاں تک کہ عدالتی فیصلہ کا حکم منظور کرنے سے پہلے بھی۔ [936-ڈی۔ جی]

1.2۔ ایکٹ کے دفعات 28 اور 55 کو ایک ساتھ پڑھنا ہے۔ جہاں منتقلی دیوالیہ پن کی درخواست پیش کرنے کے بعد دیوالیہ کی طرف سے کی گئی ہے، منتقلی کو شروع سے ہی کالعدم نہیں ٹھہرایا جاسکتا لیکن اس کی صداقت یا بصورت دیگر اس بات پر غور کرنے پر منحصر ہے کہ آیا دفعہ 55 کے تحت بیان کردہ شرائط مطمئن ہیں یا نہیں۔ [A-937؛ H-936]

1.3۔ یہ تعمیر کا بنیادی اصول ہے کہ عام طور پر کسی قانون شقیں کی تشریح میں کسی بھی لفظ یا شق کو بے کاریا غیر ضروری نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ عدالتیں ہمیشہ یہ فرض کرتی ہیں کہ مقننہ اس کے ہر حصے کو ایک مقصد کے ساتھ داخل کرتا ہے اور قانون سازی کا ارادہ یہ ہے کہ قانون کے ہر حصے کا اثر ہونا چاہیے۔ یہ کہنا درست نہیں ہو سکتا کہ کسی قانون میں استعمال ہونے والا کوئی لفظ یا الفاظ یا تو غیر ضروری ہیں یا خدمت کرنے کے لیے کسی مقصد کے بغیر ہیں، جب تک کہ قانون کی اسکیم کو دیکھتے ہوئے اور اس کے ذریعے حاصل کیے جانے والے مقصد اور مقصد کو مد نظر رکھتے

ہوئے ایسا کہنے کی مجبور کرنے والی وجوہات نہ ہوں۔ ایک بار جب ایکٹ کے دفعہ 55 کے تقاضے پورے ہو جاتے ہیں، تو اپیل کنندہ حقیقی منتقل الیہ کے طور پر مذکورہ دفعہ کے تحفظ کا حقدار ہوتا ہے۔ اس کے برعکس نظریہ دفعہ 55 کے تحت آنے والے حقیقی منتقل الیہ کے لیے خاص طور پر دستیاب کردہ انتہائی حفاظتی سایہ کو چھین لیتا ہے۔ دفعہ 55 میں حقیقی منتقلی کے لیے فراہم کردہ تحفظ ایک طرح سے ایکٹ کی دفعہ 28 (7) سے مستثنیٰ ہے۔ ایکٹ کے سیکشن 55 فقرہ سیکشن 55 کی شقوں (اے) سے (ڈی) میں مذکور حقیقی لین دین کی حفاظت کرتا ہے۔ [H.F.D.C-937]

اس کے بعد جے پور ضلع سہکاری بھومی بینک لمیٹڈ وکاس بنام شری رام گوپال شرما اور دیگران جے ٹی (2002) 1 ایس سی 182 آئے۔

1.4۔ یہ واضح ہے کہ مدعا علیہ کی طرف سے دائر دیوالیہ پن کی درخواست پر عدالتی فیصلہ سنانے کا حکم دینے سے پہلے حصص اپیل گزار کے حق میں منتقل کیے گئے تھے اور اپیل گزار کو حصص خریدنے کے وقت دیوالیہ پن کی درخواست پیش کرنے کے بارے میں کوئی علم نہیں تھا، حصص کی منتقلی قیمتی غور کے لیے تھی اور اس طرح کی منتقلی مخلصانہ تھی۔ اس نظریے میں، اپیل گزاروں نے ایکٹ کی دفعہ 55 کی شرائط کو پورا کیا اور اس لیے وہ اپنے ذریعے کیے گئے دعوے کے حقدار ہیں۔ [938-بی-ڈی]

1.5۔ اگر ایکٹ کے دفعہ 55 کی شق کا ارادہ عدالتی فیصلہ سنانے کے حکم سے پہلے دیوالیہ پن کی درخواست پیش کرنے کی اطلاع کے بغیر قیمتی غور کے لیے ایک حقیقی منتقل الیہ کو بھی تحفظ فقرہ کرنا نہیں تھا، تو مقتنہ صرف یہ کہہ سکتا تھا کہ قرض دہندہ کے ذریعے یا اس کے خلاف کسی بھی دیوالیہ پن کی درخواست پیش کرنے کی تاریخ کے بعد ہونے والا کوئی بھی لین دین فیصلے کے حکم کی تاریخ سے پہلے ہونے والے لین دین کو اہل بنانے کے بجائے ہو سکتا ہے۔ اس صورت حال میں، اس فقرہ کو جس کا مقصد ایک قطعی مقصد کی تکمیل کرنا ہے، اسے مکمل معنی اور اثر دیا جانا چاہیے۔ توضیح کسی حصے کو نظر انداز کرنا ممکن نہیں ہے، یعنی "اس طرح کا کوئی بھی لین دین فیصلے کے حکم کی تاریخ سے پہلے ہوتا ہے"۔ یہ بھی معقول ہے کہ جائیداد کی منتقل الیہ کی تاریخ پر دیوالیہ پن کی درخواست پیش کرنے کے علم کے بغیر قیمتی غور کے لیے ایک حقیقی منتقل الیہ کا تحفظ کیا جانا چاہیے۔ [938-ای-جی]

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار: 1997 کی دیوانی اپیل نمبر 176۔

1992 کے سی آر پی نمبر 6 میں چنئی عدالت عالیہ کے 27.9.1995 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایم کے ڈی نمبوری کے لیے ٹی ایل وی آئیر، ایس پرساد، آر، گوپال کرشنن اور ابھے کمار۔

جواب دہندگان کے لیے ڈاکٹر اے فرانسس جولین (این پی)، سمیت کمار اور محترمہ پورنیا بھٹ کا ک (این پی)۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا۔

شیو راج وی پاٹل، جسٹس۔ "کیا صوبائی دیوالیہ پن ایکٹ، 1920 کی دفعہ 55 کی شق میں فقرہ کردہ تحفظ کسی حقیقی منتقل الیہ کے لیے کسی دیوالیہ پن کی درخواست پیش کرنے کے بعد قابل قدر عوض کے لیے دستیاب ہے لیکن قرض دہندہ کی طرف سے یا اس کے خلاف دیوالیہ پن کی درخواست پیش کرنے کے نوٹس کے بغیر عدالتی فیصلہ سنانے کا حکم منظور ہونے کی تاریخ سے پہلے"، یہ مختصر سوال ہے جو اس اپیل میں غور اور فیصلے کے لیے پیدا ہوتا ہے۔

اپیل کنندہ نے بینک (مدعا علیہ نمبر 2) سے سود کے ساتھ روپے 25155.40 کی وصولی کے لیے صوبائی دیوالیہ پن ایکٹ، 1920 (مختصر طور پر 'ایکٹ') کی دفعہ 55 کے تحت اس بنیاد پر درخواست دائر کی کہ اس نے دیوالیہ کاسی ناکر (جواب دہندہ نمبر 1) سے تعلق رکھنے والے حصص کی خریداری کے لیے 24.8.1978 پر مذکورہ رقم ادا کی تھی۔ سعید کاسی ناکر نے 1976 میں آئی پی نمبر 7/76 میں انہیں دیوالیہ قرار دینے کے لیے درخواست دائر کی تھی، جسے ماتحت عدالت، توتیکورین نے 25.10.1977 پر مسترد کر دیا تھا۔ انہوں نے برخاستگی کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے ضلعی عدالت کے سامنے سی ایم اے نمبر 116/77 میں اپیل دائر کی، جس کی اجازت 17.10.1978 پر دی گئی تھی۔ اپیل کنندہ نے قرض دار کاسی ناکر سے تعلق رکھنے والے راجپالائٹ ملز کے 249 حصص خریدے تاکہ قرض دار کی رضامندی سے حصص کو اس کے حق میں جاری کیا جاسکے۔ جب بینک نے نہ تو شیئر سٹیفکیٹ جاری کیے اور نہ ہی اس کی طرف سے جمع کی گئی رقم واپس کی، تو اپیل کنندہ نے ایکٹ کی دفعہ 55 کے تحت آئی پی نمبر 7/76 میں آئی اے نمبر 6/79 دائر کیا تاکہ یہ اعلان کیا جاسکے کہ راجپالائٹ ملز کے 249 حصص اس

کے ہیں یا اس کے ذریعے ادا کردہ سود کے ساتھ رقم واپس کرنے کے متبادل میں۔ مذکورہ درخواست کو 19.10.1984 کے حکم کے ذریعے اجازت دی گئی تھی جس میں بینک کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ اپیل کنندہ کو 24.8.1978 سے 9 فیصد سالانہ سود کے ساتھ 25 روپے، 155.40 کی رقم ادا کرے۔ کاسی نانکر نے ضلع جج ترویل ویلی کی عدالت میں آئی پی 7/76 میں آئی اے 6/79 میں دیے گئے مذکورہ حکم سے ناراض ہو کر سی ایم اے نمبر 40/84 دائر کیا۔ اپیل کی اجازت یہ کہتے ہوئے دی گئی کہ عدالتی فیصلہ سنانے کا حکم عرضی دائر کرنے کی تاریخ کا ہے اور اس لیے اس کے بعد دیوالیہ کی طرف سے کوئی بھی لین دین وصول کنندہ کو پابند نہیں کرے گا اور اپیل کنندہ کسی راحت کا حقدار نہیں ہے۔ اپیل کنندہ نے عدالت عالیہ میں سی آر پی 6/92 میں نظر ثانی کی درخواست دائر کر کے عدالت عالیہ سے رجوع کیا جس میں فاضل ڈسٹرکٹ جج کے ذریعے منظور کردہ حکم کو چیلنج کیا گیا تھا۔ عدالت عالیہ نے نظر ثانی کی درخواست کو مسترد کر دیا۔ لہذا اپیل کنندہ نے یہ اپیل دائر کی ہے۔

ٹرائل کورٹ میں آئی اے نمبر 6/79 کی مخالفت میں تنازعات اٹھائے گئے۔ یہ دعویٰ کیا گیا کہ درخواست خود قابل قبول نہیں تھی؛ کہ اپیل کنندہ نے رقم ادا نہیں کی تھی اور ایکٹ کی دفعہ 55 کا فائدہ اسے دستیاب نہیں تھا۔ اعتراض کو مسترد کرتے ہوئے اپیل کنندہ کو راحت دی گئی۔ تعلیم یافتہ ضلعی جج نے اپیل میں تعین کے لیے درج ذیل تین نکات بیان کیے ہیں:-

1- چاہے تھنجاور کے بینک میں 24.8.78 پر دیوالیہ کے ذریعے بھیجی گئی رقم 25155.40 کرشنا اسٹورز کے مالک سرینیواس نانکر کی ہو یا درخواست گزار شنکر رام اینڈ کمپنی کی ہو۔

2- آیا دیوالیہ عدالت کو اس دعوے کا فیصلہ کرنے کا دائرہ اختیار حاصل ہے۔

3- کیا درخواست گزار شنکر رام اینڈ کمپنی صوبائی دیوالیہ پن ایکٹ کی دفعہ 55 کے تحت یہ عرضی دائر کرنے کا حقدار نہیں ہے۔"

فاضل ضلعی جج نے اپیل کنندہ کے حق میں پوائنٹس (1) اور (2) پر فیصلہ ریکارڈ کیا لیکن پوائنٹ نمبر (3) پر اپیل کنندہ کے خلاف فیصلہ سنایا۔ یہاں یہ ذکر کیا جاسکتا ہے کہ فاضل ضلع جج کے ذریعے منظور کردہ حکم کے خلاف کاسی نانکر یا دیگر ان کی طرف سے کوئی نظر ثانی دائر نہیں کی گئی تھی۔ یہ صرف اپیل کنندہ ہی تھا، جس نے عدالت عالیہ کے

سامنے نظر ثانی دائر کی تھی جس میں ڈسٹرکٹ جج کے اس حکم کی صداقت پر سوال اٹھایا گیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ ایکٹ کے دفعہ 55 میں دیا گیا تحفظ اسے دستیاب نہیں تھا۔ جیسا کہ عدالت عالیہ کے ذریعے نظر ثانی میں منظور کردہ حکم سے ظاہر ہوتا ہے کہ صرف پوائنٹ نمبر (3) پر غور کیا گیا اور فیصلہ کیا گیا۔ اس طرح پوائنٹ نمبر (1) اور (2) پر نتائج حتمی ہو گئے ہیں۔ یہ پوزیشن ہونے کی وجہ سے ہمارے لیے دوسرے پہلوؤں پر غور کرنا غیر ضروری ہے لیکن شروع میں طے شدہ سوال کا جواب دینا۔

یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ یہ رقم اپیل کنندہ نے بینک کو ادا کی تھی نہ کہ کاسی نانکر نے حصص کی خریداری کے لیے۔ یہ ریکارڈ کی بات ہے کہ اپیل کنندہ نے عدالتی فیصلہ سنانے کا حکم منظور کرنے سے پہلے پیسے کی ادائیگی پر بینک سے کاسی نانکر کے حصص خریدے، جس میں کاسی نانکر کو سی ایم اے نمبر 116/77 میں 17.10.1978 پر دیوالیہ قرار دیا گیا۔ یہ بھی پایا گیا ہے کہ اپیل کنندہ کو حصص خریدنے کی تاریخ پر مقروض کاسی نانکر کی طرف سے دیوالیہ پن کی درخواست پیش کرنے کا کوئی نوٹس نہیں تھا۔ جیسا کہ پہلے ہی اوپر دیکھا گیا ہے کہ ٹرائل کورٹ نے اپیل کنندہ کے دعوے کی اجازت دے دی تھی لیکن اپیل میں ضلعی عدالت نے یہ نظریہ اختیار کیا کہ اگرچہ عدالتی فیصلہ کا حکم 17.10.1978 پر منظور کیا گیا تھا لیکن اس کا تعلق ایکٹ کی دفعہ 28 (7) کے پیش نظر 1976 میں آئی پی 76/7 میں دیوالیہ پن کی درخواست دائر کرنے کی تاریخ سے ہے اور اس طرح اپیل کنندہ کے ذریعے کی گئی حصص کی خریداری ایکٹ کی دفعہ 55 کے تحت محفوظ نہیں ہے۔ سوال کا جواب ایکٹ کے دفعات 28 اور 55 شقیں کی مناسب تعمیر اور تشریح پر منحصر ہے۔ دفعات 28 اور 55 میں لکھا ہے:-

"28- فیصلے کے حکم کا اثر-(1) عدالتی فیصلہ سنانے کا حکم دینے پر دیوالیہ شخص اپنی جائیداد کی وصولی اور اپنے قرض دہندگان میں آمدنی کی تقسیم میں اپنی پوری طاقت سے مدد کرے گا۔

(2) عدالتی فیصلہ سنانے کا حکم دینے پر دیوالیہ کی پوری جائیداد عدالت یا وصول کنندہ کے پاس ہوگی جیسا کہ اس کے بعد فراہم کیا گیا ہے، اور قرض دہندگان کے درمیان تقسیم ہو جائے گی، اور اس کے بعد، سوائے اس ایکٹ کے ذریعہ فراہم کردہ کے، کوئی بھی قرض دہندہ جس پر اس ایکٹ کے تحت قابل قبول کسی قرض کے سلسلے میں دیوالیہ مقروض ہے، اس دیوالیہ پن کی کارروائی کے التوا کے دوران قرض کے سلسلے میں دیوالیہ کی جائیداد کے خلاف کوئی حل نہیں کرے گا، یا کوئی مقدمہ یا دیگر قانونی کارروائی شروع کرے گا، سوائے عدالت کی اجازت اور ایسی شرائط کے کہ عدالت نافذ کر سکتی ہے۔

(3) ذیلی دفعہ (2) کے مقاصد کے لیے، تمام سهامان جو درخواست پیش کرنے کی تاریخ پر ہے جس پر حکم دیا گیا ہے، اس کی تجارت یا کاروبار میں دیوالیہ کے قبضے، حکم یا تصرف میں، حقیقی مالک کی رضامندی اور اجازت سے، ایسے حالات میں کہ وہ اس کا معروف مالک ہے، دیوالیہ کی ملکیت سمجھی جائے گی۔

(4) وہ تمام جائیداد جو عدالتی فیصلہ سنانے کے حکم کی تاریخ کے بعد اور اس کے خارج ہونے سے پہلے دیوالیہ شخص کے ذریعہ حاصل کی جاتی ہے یا منتقل کی جاتی ہے، فوری طور پر عدالت یا وصول کنندہ کے پاس ہوگی، اور ذیلی دفعہ (2) شقیں اس کے سلسلے میں لاگو ہوں گی۔

(5) اس دفعہ کے مقاصد کے لیے دیوالیہ کی جائیداد میں کوئی ایسی جائیداد شامل نہیں ہوگی (جو حساب کتاب نہیں ہے) جسے مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908، یا فی الحال نافذ کسی دوسرے وضع قانون کے ذریعے کسی ڈگری پر عمل درآمد میں ضبطی اور فروخت کی ذمہ داری سے مستثنیٰ ہے۔

(6) اس دفعہ کی کوئی بھی چیز کسی محفوظ قرض دہندہ کے اپنی سکیورٹی کو حاصل کرنے یا دوسری صورت میں اس سے نمٹنے کے اختیار کو اسی طرح متاثر نہیں کرے گی جس طرح وہ اس دفعہ کو منظور نہ کیا جاتا تو اسے حاصل کرنے یا اس سے نمٹنے کا حقدار ہوتا۔

(7) عدالتی فیصلہ کا حکم اس درخواست کو پیش کرنے کی تاریخ سے لاگو ہوگا جس پر اسے بنایا گیا ہے۔

"55-مخلصانہ لین دین کا تحفظ۔ کسی عمل پر دیوالیہ پن کے اثر کے حوالے سے اس ایکٹ کی مذکورہ بالا شقیں تابع، اور کچھ منتقلی اور ترجیحات سے بچنے کے حوالے سے، اس ایکٹ میں کچھ بھی دیوالیہ پن کی صورت میں کا عدم نہیں ہوگا۔

(a) دیوالیہ کی طرف سے اپنے کسی بھی قرض دہندہ کو کوئی ادائیگی؛

(b) دیوالیہ کو کوئی ادائیگی یا ترسیل؛

(c) قیمتی غور کے لیے دیوالیہ کی طرف سے کوئی منتقلی؛ یا

(d) کوئی معاہدہ یا قیمتی غور کے لیے دیوالیہ کے ذریعے یا اس کے ساتھ لین دین:

بشرطیکہ اس طرح کا کوئی لین دین عدالتی فیصلہ حکم کی تاریخ سے پہلے ہوتا ہے، اور یہ کہ جس شخص کے ساتھ ایسا لین دین ہوتا ہے اس کے پاس مقروض کی طرف سے یا اس کے خلاف کسی دیوالیہ پن کی درخواست پیش کرنے کا وقت نوٹس نہیں ہوتا ہے۔

ایکٹ کے دفعہ 28 کا مقصد عدالتی فیصلہ سنانے کا حکم دیے جانے کے بعد دیوالیہ کی جائیداد کو ٹھکانے لگانے کے غیر محدود حق کو محفوظ بنانا ہے۔ اس دفعہ میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ دیوالیہ پن کی کارروائی کے زیر التواء ہونے کے دوران، قرض دہندہ دیوالیہ عدالت کی اجازت کے بغیر اپنے قرض کے سلسلے میں دیوالیہ کی جائیداد کے خلاف کوئی کارروائی شروع نہیں کرے گا۔ عدالتی فیصلہ کا حکم دینے پر دیوالیہ کی پوری جائیداد ذیلی دفعہ (2) کے لحاظ سے عدالت یا وصول کنندہ کے پاس ہوگی، جیسا بھی معاملہ ہو۔ اثاثوں کی وصولی کے لیے سرکاری وصول کنندہ کی مدد کرنے کے لیے دیوالیہ شخص پر ایک ذمہ داری عائد کی جاتی ہے۔ جب ذیلی دفعہ (1) کو ذیلی دفعہ (7) کے ساتھ پڑھا جاتا ہے، تو اس کا اثر عدالتی فیصلہ سنانے کا حکم ہوگا جو دیوالیہ پن کی درخواست پیش کرنے کی تاریخ سے متعلق ہے اور عدالتی فیصلہ سنانے کا حکم دیوالیہ پن کی درخواست پیش کرنے کی تاریخ سے نافذ ہوتا ہے۔ چنانچہ، ذیلی دفعہ (2) کے تحت جائیداد کی حوالگی کا تعلق بھی دیوالیہ پن کی درخواست پیش کرنے کی تاریخ سے ہے۔ ذیلی دفعات (1)، (2) اور (7) کے مشترکہ پڑھنے سے یہ موقف واضح ہوتا ہے کہ قرض دہندگان کے مفادات کا تحفظ کیا جاتا ہے، درخواست گزاروں یا اس کی جائیداد سے متعلق دیگران افراد کی طرف سے دیوالیہ پن کی درخواست پیش کرنے کی تاریخ کے بعد جائیداد کو منتقل کرنے کی کوشش کے خلاف فریقین کو نوٹس پر رکھا جاتا ہے اور خواہش مند خریداروں یا منتقلی کو بھی متنبہ کیا جاتا ہے کہ وہ درخواست پیش کرنے کی تاریخ سے ہی دیوالیہ پن کی کارروائی کے التواء کے دوران اور یہاں تک کہ عدالتی فیصلہ کا حکم منظور کرنے سے پہلے بھی جائیداد خریدنے یا اپنے نام پر منتقل کرنے کا خطرہ مول لے رہے ہیں۔ اس طرح شقیں کی عدم موجودگی میں، قرض دہندگان کے دعووں اور مفادات کو دیوالیہ پن کی درخواست دائر کرنے کے بعد اور عدالتی فیصلہ کا حکم منظور کرنے سے پہلے جائیدادوں کی منتقلی کے ذریعے شکست دی جاسکتی ہے۔ ایکٹ کے دفعات 28 اور 55 کو ایک ساتھ پڑھنا ہے۔ جہاں منتقلی دیوالیہ پن کی درخواست پیش کرنے کے بعد دیوالیہ کی طرف سے کی گئی ہے، منتقلی کو شروع سے ہی کالعدم نہیں ٹھہرایا جاسکتا لیکن اس کی صداقت یا بصورت دیگر اس سوال پر غور کرنے پر منحصر ہے کہ آیا دفعہ 55 میں بیان کردہ شرائط مطمئن ہیں یا

نہیں۔ اگر عدالت عالیہ کا یہ نظریہ کہ توضیح 55 کا تحفظ اپیل گزار کو توضیح 55 کے تقاضوں کو پورا کرنے پر بھی دستیاب نہیں تھا، ضلعی عدالت کے اس خیال کی تصدیق کرتا ہے کہ مذکورہ شق، اگرچہ قانون کی کتاب میں ہے، کسی مقصد کی تکمیل نہیں کرتی ہے یا یہ بے کاریا غیر ضروری ہے۔

یہ تعمیر کا ایک بنیادی اصول ہے کہ عام طور پر کسی قانون شقیں کی تشریح میں کسی بھی لفظ یا شق کو بے کاریا غیر ضروری نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ قوانین کی تشریح کے میدان میں، عدالتیں ہمیشہ یہ فرض کرتی ہیں کہ مقننہ اس کے ہر حصے کو ایک مقصد کے ساتھ داخل کرتا ہے اور قانون سازی کا ارادہ یہ ہے کہ قانون کے ہر حصے کا اثر ہونا چاہیے۔ یہ کہنا درست نہیں ہو سکتا کہ کسی قانون میں استعمال ہونے والا کوئی لفظ یا الفاظ یا تو غیر ضروری ہیں یا خدمت کرنے کے لیے کسی مقصد کے بغیر ہیں، جب تک کہ قانون کی اسکیم کو دیکھتے ہوئے اور اس کے ذریعے حاصل کیے جانے والے مقصد اور مقصد کو مد نظر رکھتے ہوئے ایسا کہنے کی مجبور کرنے والی وجوہات نہ ہوں۔ جے پور ضلع سہکاری بھومی بینک لمیٹڈ و کاس بنام شری رام گوپال شرما اور دیگران جے ٹی [2002] 1 ایس سی 182 میں اس عدالت کی ایک آئینی بنچ نے صنعتی تنازعات ایکٹ، 1947 کی دفعہ 33(2) (بی) فقرہ کی تشریح اور اس کے اثر پر غور کرتے ہوئے پیرا گراف 13 میں مشاہدہ کیا۔ "دفعہ 33(2) (بی) فقرہ جیسا کہ اس کی انتہائی غیر واضح اور واضح زبان سے دیکھا جاسکتا ہے، لازمی ہے۔ اس کے برعکس یہ خیال رکھتے ہوئے کہ کسی آجر کے ذریعے اس شق میں شامل لازمی شرائط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے خارج کرنے یا برخاست کرنے کا حکم اس طرح کے حکم کو پیش نہیں کرتا ہے۔ آپریٹو یا کالعدم، پروویسو کے مقصد کو شکست دیتا ہے اور یہ بے معنی ہو جاتا ہے۔ تشریح کا یہ اچھی طرح سے طے شدہ قاعدہ ہے کہ قانون کے کسی بھی حصے کو غیر ضروری یا غیر ضروری نہیں سمجھا جائے گا۔ اس فقرہ کو کسی آجر کے ذریعے کمزور یا نافرمانی نہیں کیا جاسکتا۔ قانون کی تشریح ایسی ہونی چاہیے کہ اسے قانون سازی کے ارادے کو آگے بڑھانا چاہیے اور اس مقصد کو پورا کرنا چاہیے جس کے لیے اسے بنایا گیا ہے بجائے اس کے کہ اسے مایوس کیا جائے۔" ایک بار جب ایکٹ کے دفعہ 55 کے تقاضے پورے ہو جاتے ہیں، تو اپیل کنندہ حقیقی منتقل الیہ کے طور پر مذکورہ دفعہ کے تحفظ کا حقدار ہوتا ہے۔ اس کے برعکس نظریہ اختیار کرنا دفعہ 55 کے تحت آنے والے حقیقی منتقل الیہ کے لیے خاص طور پر دستیاب کردہ انتہائی حفاظتی چھتری کو چھین لیتا ہے۔ دفعہ 55 میں حقیقی منتقلی کے لیے فراہم کردہ تحفظ ایک طرح سے دفعہ 28(7) سے مستثنیٰ ہے۔

ایکٹ کے دفعہ 55 فقرہ دفعہ 55 کی شقوں (اے) سے (ڈی) میں مذکور حقیقی لین دین کی حفاظت کرتا ہے۔ فقرہ مطابق، مذکورہ دفعہ میں مذکور لین دین کو تحفظ حاصل کرنے کے لیے، دو شرائط کو پورا کرنا ہے۔ (1)

کہ ایسا کوئی لین دین عدالتی فیصلہ حکم کی تاریخ سے پہلے ہوتا ہے، اور (2) جس شخص کے ساتھ ایسا لین دین ہوتا ہے اس نے کسی دیوالیہ پن کی درخواست پیش کرنے کے وقت نوٹس نہیں دیا ہے۔ مذکورہ شق سے نکلنے والے مضمرات سے، عدالتی فیصلہ سنانے کے حکم کی تاریخ کے بعد ہونے والے کسی بھی لین دین کو دفعہ 55 کے پروویسو کا تحفظ حاصل نہیں ہوتا ہے چاہے وہ شخص جس کے ساتھ ایسا لین دین ہوتا ہے اسے مقروض کی طرف سے یا اس کے خلاف دیوالیہ پن کی درخواست کا کوئی نوٹس ہو یا نہ ہو۔

ہاتھ میں موجود معاملے میں پائے گئے حقائق پر، یہ واضح ہے کہ حصص کا سی نانکر کی طرف سے دائر دیوالیہ پن کی درخواست پر عدالتی فیصلہ حکم کی تاریخ سے پہلے اپیل کنندہ کے حق میں منتقل کیے گئے تھے اور اپیل کنندہ کو حصص خریدنے کے وقت دیوالیہ پن کی درخواست پیش کرنے کے بارے میں کوئی علم نہیں تھا، حصص کی منتقلی قیمتی غور کے لیے تھی اور اس طرح کی منتقلی مخلصانہ تھی۔

اس نقطہ نظر میں، اپیل کنندگان نے ایکٹ کے دفعہ 55 کے پروویزو کے تقاضوں کو پورا کیا اور اس لیے وہ ان کی طرف سے کیے گئے دعوے کے حقدار ہیں۔ ہم شامل کر سکتے ہیں کہ دفعہ 28 اور 55 کو ایک ساتھ مل کر پڑھنا چاہیے۔ جیسا کہ اوپر دیکھا جا چکا ہے، یہ شق مختلف مقاصد کے لیے ڈیزائن کیے گئے ہیں اور ان کا مقصد ہے۔ دفعہ 55 کی شرط میں، فیصلہ کے حکم اور کسی بھی دیوالیہ پن کی درخواست کی پیش کش کا حوالہ ہے۔ فیصلہ کا حکم اور دیوالیہ پن کی درخواست کی پیش کش دو مختلف واقعات ہیں جو بنیادی طور پر دو مختلف تاریخوں کا حوالہ دیتے ہیں جب ایک ہی شق میں، مقننہ نے شعوری طور پر دو مختلف تاریخوں کے بارے میں واضح بیان دیا تھا، ان کو نافذ کیا جانا چاہیے۔ اگر ایکٹ کے دفعہ 55 کی شرط کا مقصد فیصلہ سنانے سے پہلے دیوالیہ پن کی درخواست پیش کرنے کے نوٹس کے بغیر قابل قدر غور کے لئے ایک حقیقی منتقلی کی حفاظت کرنا نہیں تھا، تو مقننہ صرف یہ کہہ سکتی تھی کہ کسی بھی دیوالیہ پن کی درخواست پیش کرنے کی تاریخ کے بعد ہونے والی کسی بھی لین دین کی بجائے قرض دہندہ کی طرف سے یا اس کے خلاف حکم منتقلی کی تاریخ سے پہلے لے لی جائے۔ فیصلہ اس صورت حال میں مذکورہ شرط جس کا مقصد کسی خاص مقصد کو پورا کرنا ہوا ہے پورا معنی اور اثر دیا جائے۔ فراہمی کے ایک حصے کو نظر انداز کرنا ممکن نہیں ہے، یعنی "اس طرح کا کوئی بھی لین دین فیصلہ کے حکم کی تاریخ سے پہلے ہوتا ہے"۔ اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ جائیداد کی منتقلی کی تاریخ پر دیوالیہ پن کی درخواست کی پیش کش کے علم کے بغیر قابل قدر غور و فکر کے لیے ایک حقیقی منتقلی کا تحفظ کیا جانا چاہیے۔

پائے گئے حقائق، بحث اور اوپر درج کردہ وجوہات کے پیش نظر، ہم ضلعی عدالت کے حکم کی توثیق کرنے

والے عدالت عالیہ کے متنازعہ فیصلے کو برقرار رکھنے سے قاصر ہیں۔ ہم اوپر بیان کردہ سوال کا جواب مثبت اور اپیل کنندہ کے حق میں دیتے ہیں۔ اس لیے اپیل کی اجازت ہے۔ ضلعی جج کے حکم کی توثیق کرنے والے عدالت عالیہ کے متنازعہ فیصلے کو کالعدم قرار دے دیا جاتا ہے اور ٹرائل کورٹ کے فیصلے کو بحال کر دیا جاتا ہے۔ فریقین اپنے اخراجات خود برداشت کریں۔

ایس۔ کے۔ ایس

اپیل کی منظوری دی جاتی ہے۔